18مارچ2021ء

مالی سال 21-2020ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران ملک میں ڈجیٹل مالی ٹرانزیکشنز میں مضبوط نمو

بینک دولت پاکستان نے مالی سال 21-2020ء کی دوسری سہ ماہی، اکتوبر تا دسمبر 2020ء کے لیے اپنا سہ ماہی ادائیگی جائزہ (QPSR) آج جاری کر دیا جس سے ملک کے اندر مالی لین دین میں بھرپور نمو ظاہر ہوتی ہے۔

مالی سال 21ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران 21.4 ٹریلین روپے مالیت کی 296.7 ملین ای بینکاری سودے (ٹرانزیکشنز) کیے گئے جو حجم کے لحاظ سے 24 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 22 فیصد نمو ظاہر کرتے ہیں۔ ای بینکاری سودوں میں زیادہ تر اضافہ انٹرنیٹ اور موبائل بینکاری میں دیکھا گیا۔ موبائل بینکاری سودوں کا حجم 44 ملین (147 فیصد اضافہ) پہنچ گیا جبکہ ان کی مالیت 1.12 ٹریلین روپے (192 فیصد اضافہ) تھی جبکہ پچھلے سال کی اسی سہ ماہی میں 382.5 ارب روپے کے 17.8 ملین سودے ہوئے تھے۔ رجسٹرڈ موبائل فون بینکاری استعمال کنندگان کی تعداد 9.4 ملین تک جا پہنچی جو 5 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ اسی طرح اس مدت کے دوران 1.3 ٹریلین روپے کے 22 ملین سودے ہوئے جبکہ پچھلی سہ ماہی میں 1.1 ٹریلین روپے کے سودے ہوئے تھے۔

ڈیبٹ یا کریڈٹ کارڈ کے ذریعے ڈجیٹل ادائیگیوں کو ممکن بنانے کے لیے پوائنٹ آف سیل مشینوں کی تنصیب کی ترغیب دینے کے لیے اسٹیٹ بینک کے اقدامات کے جواب میں مالی سال 21ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران پوائنٹ آف سیل مشینوں کی تعداد میں 18 فیصد کی نمایاں نمو دیکھی گئی ہے اور ملک بھر میں 62480 مشینوں کی تنصیب ہو چکی ہے۔ ان پی او ایس مشینوں پر مالی سال 21ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران 115 ارب روپے کی 23 ملین ٹرانزیکشنز ہوئیں جس سے اسٹیٹ بینک کی مارکیٹ کے لیے اختیار کردہ سازگار پالیسیوں کا مثبت اثر ظاہر ہوتا ہے خصوصاً پاکستان میں ادائیگیوں کی قبولیت کے انفراسٹرکچر میں بہتری لانے کے لیے لائی گئی پالیسیوں کے حوالے سے۔

ای کامرس پورٹلز پر بھی کارڈ کے ذریعے ٹرانزیکشنز میں کافی اضافہ ہوا، ای کامرس مرچنٹس نے پیمنٹ کارڈز کے ذریعے 15 ارب روپے مالیت کی 5.6 ملین ٹرانزیکشنز کیں، اس کی نسبت رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں 11.9 ارب روپے مالیت کی 3.9 ملین ٹرانزیکشنز ہوئی تھیں۔ یہ امر پاکستانی عوام کے رویے میں تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے اور ای کامرس مرچنٹس کی جانب سے ادائیگیوں کی قبولیت بڑھانے کے لیے حکومتی کوششوں کی حوصلہ افزائی کا بھی باعث ہے۔

ملک میں جاری ہونے والے پیمنٹ کارڈز کی مجموعی تعداد 44 ملین ہے، جس میں سے 27.6 ملین ڈیبٹ اور 1.7 ملین کریڈٹ کارڈز ہیں۔ مزید یہ کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، ای او بی آئی اور دیگر سرکاری اداروں کی طرف سے بینکوں نے 7.6 ملین سماجی بہبود کارڈز جاری کیے ہیں۔

گذشتہ چند برسوں کے دوران، پاکستان میں ڈجیٹل ادائیگی کے لین دین میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو صارفین کی ترجیحات میں تبدیلی کی اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں کے سازگار اثر کی عکاسی کرتا ہے۔ ڈجیٹل ادائیگی کے انفراسٹرکچر میں توسیع کے ساتھ ساتھ ادائیگی کے نئے طریقوں نے اس نمو میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ ادائیگی اور مالی خدمات کو ڈجیٹل بنانے کے اپنے اعلان کردہ مقاصد کے مطابق، اسٹیٹ بینک ملک میں ڈجیٹائزیشن کو فروغ دینے کا عمل جاری رکھے گا اور توقع کرتا ہے کہ صنعت ان کوششوں کی معاونت کرے گی، جس سے تمام پاکستانیوں کے لیے سہولت اور مالی شمولیت میں اضافہ ہو گا۔

***